36650 ـ ایسی ویب سائٹ ہینڈل کرنا جن میں کچھ اقسام گانوں پر بھی مشتمل ہوں

سوال

میں ویب سائٹس ہینڈل کرنا چاہتا ہوں، ویب سائٹس کی میزبانی کرنے کی شروط میں یہ شامل ہے کہ ویب سائٹ میں خلاف شریعت کوئی مواد شامل نہ ہو، لیکن ہو سکتا ہے ان ویب سائٹس میں سے کوئی ایک ایسی ویب سائٹ ہو جو مثلا ویب سائٹ میں گانوں کے کارڈ... یا پھر اس طرح کی کوئی اور چیز رکھے.. تو کیا مجھے ان اشیاء کو ختم کرنا ہو گا.. یا میرے لیے صرف نصیحت کرنا ہی کافی ہے؟
اور اگر وہ اس ختم کرنا سے انکار کرتے ہیں تو کیا مجھ پر واجب ہو گا کہ میں اسے زائل کردوں ؟
یہ علم میں رہے کہ اس طرح میرا ان ویب سائٹس کو چلانے اور ان کی میزبانی کرنے کی شہرت کو نقصان ہو گا...
میری گزارش ہے کہ تفصیل کے ساتھ وضاحت کریں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

آپ نے ویب سائٹ میں خلاف شریعت مواد نہ ہونے کی شرط رکھ کر اچھا کیا ہے، لیکن اگر آپ اس پر کچھ مثالیں بھی بیان کر دیتے مثلا: موسیقی، اور عورتوں کی تصاویر، اور گانے وغیرہ تو پھر اور زیادہ بہتر اور کامل ہوتا، کیونکہ انٹر نیٹ کے ساتھ تعلق رکھنے والے کچھ لوگ اس سے جاہل ہیں کہ یہ اشیاء خلاف شریعت، اور شریعت اسلامیہ میں مخل ہوتے ہیں.

چاہے آپ یہ شرط رکھیں یا نہ رکھیں، اپنے ساتھ معاہدہ کرنے والوں کے لیے ویب سائٹ پر کوئی حرام چیز رکھنی جائز نہیں، کیونکہ یہ اللہ تعالی کی معصیت و نافرمانی ہے، جسے ترک کرنا اور اس سے اجتناب کرنا واجب ہے، جو کسی کی جانب سے شرط کی محتاج نہیں، اور نہ ہی یہ کسی شرط کے ساتھ موقوف ہے، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" میں نے جس چیز سے تمہیں منع کیا ہے تم اس سے اجتناب کرو"

صحیح بخاری حدیث نمبر (7288) صحیح مسلم حدیث نمبر (1337)

اور آپ کے لیے کسی حرام چیز کا اقرار کرنا، یا پھر اس حرام کام کرنے والے کا ممد و معاون ہونا جائز نہیں، کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی نے اس سے منع کرتے ہوئے فرمایا ہے:

اور تم گناہ و معصیت اور ظلم و زیادتی میں ایك دوسرے کا تعاون مت کرو المائدۃ (2).

اور آپ نے جو شرط رکھی ہے وہ تو صرف اس کی تاکید اور بیان کو زیادہ کرنے کے لیے ہے.

اس لیے آپ کو چاہیے کہ جو شخص بھی اپنی ویب سائٹ میں کوئی حرام چیز لگاتا ہے، اسے نصحیت کریں یہ آپ پر واجب ہے، اور اس سے مطالبہ کریں کہ ان فائلوں کو حذف کردے، اگر تو وہ تسلیم کرلے تو بہتر وگرنہ آپ ان فائلوں کو حذف کرنے کا حق رکھتے ہیں، اور اس کے ساتھ معاہدہ نہ کریں.

اس سے آپ اپنی شہرت میں نقصان سے نہ ڈریں کہ آپ کی شہرت خراب ہو جائے گی، بلکہ آپ کے لیے صرف اتنا ہی کافی ہے کہ اللہ سبحانہ وتعالی آپ سے راضی ہو اور آپ اس کے شرف قبولیت حاصل کرلیں.

عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

" جس نے لوگوں کی ناراضگی مول لے کر اللہ تعالی کی رضا تلاش کی اللہ تعالی اسے لوگوں کے تعاون سے کافی ہو جائے گا، اور جس شے نے اللہ تعالی کی ناراضگی مول لے کر لوگوں کو خوش کرنا چاہا تو اللہ تعالی اسے لوگوں کے سپرد کر دیتا ہے"

اسے صحیح ترمذی میں علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح قرار دیا ہے.

وہ اللہ سبحانہ وتعالی تعالی پاك ہے، اس کے ہاتھ میں زمین و آسمان کے خزانے ہیں، لھذا

اور جو کوئی بھی اللہ تعالی کا تقوی اختیار کرتا ہے، اللہ تعالی اس کے لیے نکلنے کی راہ بنا دیتا ہے، اور اسے رزق بھی ایسی جگہ سے دیتا ہے جہاں سے اسے گمان بھی نہیں ہوتا الطلاق (2 - 3).

اور برکت والی قلیل سی چیز اس زیادہ چیز سے بہتر اور اچھی ہے جس سے برکت ختم کر دی گئی ہو.

واللہ اعلم .